از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 23 مارچ، 1995

سٹیٹ آف یو پی و دیگراں

بنام

ڈاکٹر آر کے ٹنڈن و دیگراں

[کے رامسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

ملازمتِ قانون

یو۔ پی۔ صوبائی طبی خدمات -معالج-ایڈہاک تقرریاں-پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ باقاعدہ انتخاب -سفارشات-لیکن کوئی تقرری نہیں ہوئی-ایڈہاک تقرریوں کی طرف سے درخواست-باقاعدگی کے لیے ہدایات -براہ راست بھرتی کیے گئے ڈاکٹروں کی طرف سے درخواست-پبلک سروس کمیشن کی سفارشات پر عمل درآمد کے لیے ہدایات-ریاستی اپیل-اندرونی فوقیت کا تعین-عدالت کی طرف سے ہدایات۔

اپیل کنندہ-ریاست نے 1961-62 کے بعد سے 2056 ڈاکٹروں کی ایڈہاک تقرری کی۔ اس کے بعد، ریاستی پبلک سروس کمیشن نے باقاعدہ امیدواروں کو بھرتی کیا اور ان کی تقرریوں کی سفارش کی لیکن کوئی تقرری نہیں کی گئی۔ اس دوران ایڈہاک تقرریوں کی طرف سے شروع کی گئی قانونی چارہ جوئی کی بنیاد پر اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ چونکہ ایڈہاک ڈاکٹروں نے 20 سال سے زیادہ خدمات انجام دی ہیں، اس لیے انہیں فوقیت سے انکار کرنا غیر منصفانہ ہوگا۔ نتیجتاً، جب ریاست نے اپنی تقرری کی متعلقہ تاریخوں سے اپنی خدمات کو باقاعدہ بنانے کی کوشش کی، تو براہ راست بھرتیوں نے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

عدالت عالیہ کے سامنے درخواستیں دائر کیں جس نے اپیل کنندہ ریاست کو ہدایت کی کہ وہ پبلک سروس کمیشن کی سفارشات کو نافذ کرے جو اس وقت ریاست میں خدمات انجام دینے والے امیدواروں تک محدود ہیں۔ریاست نے اس عدالت کے سامنے اپیلوں کو ترجیح دی۔

اپیلوں کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا گیا کہ:1. تمام ایڈہاک تقرریوں کے قواعد مستقل یا فوقیت کا کوئی حق نہیں دیتے ہیں۔وہ قواعد کے مطابق اپنی باقاعدہ تقرری کی تاریخ سے ہی حقوق حاصل کرتے ہیں۔اگر، تاہم، ابتدائی تقرریاں قواعد کے مطابق ہیں، حالانکہ ایڈہاک یا عارضی بنیاد پر، تو سنیارٹی کو ابتدائی تقرری کی تاریخوں سے شمار کیا جائے گا۔یہ ایڈہاک تقرریاں قواعد سے ہٹ کر کی گئیں تھیں۔اگرچہ ڈاکٹروں نے 33 سال سے زیادہ خدمات انجام دی ہیں، لیکن وہ ایڈہاک بنیاد پر ہیں۔تقرریوں کی متعلقہ تاریخوں سے سب کو فوقیت نہیں ملے گی۔لیکن وہ ڈاکٹر جنہیں عدالتوں کی طرف سے دی گئی ہدایت کا فائدہ حاصل ہوا ہے کہ وہ اپنی خدمات کو باقاعدہ بنائیں جس تاریخ کو ان کی تقرری ہوئی تھی، وہ ابتدائی تقرریوں کی متعلقہ تاریخوں سے اپنی سنیارٹی شمار کرنے کے حقدار ہیں۔

2. جن ڈاکٹروں کے ناموں کی سفارش 1972 میں پبلک سروس کمیشن نے کی تھی، ان کا تقرر پبلک سروس کمیشن کی طرف سے مقرر کردہ میرٹ کے مطابق کیا جانا چاہیے، جس تاریخ کو ریاست کو پبلک سروس کمیشن سے میرٹ لسٹ موصول ہوئی تھی۔انہیں ان امیدواروں سے نیچے رکھا جائے جن کی تقرریوں کو عدالتوں نے برقرار رکھا اور وہ حتمی بن گئیں۔

3. 1977، 1978 اور 1979 میں پبلک سروس کمیشن کی طرف سے سفارش کردہ امیدواروں کو متعلقہ فہرستوں میں میرٹ کی ترتیب میں ان تاریخوں سے مقرر کیا جائے جس پر ریاستی حکومت کو متعلقہ فہرستیں موصول ہوئی تھیں۔ان کی سنیارٹی متعلقہ

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

فہرستوں میں پبلک سروس کمیشن کے تعین کے مطابق ہو گی۔انہیں 1972 کے منتخب افراد سے نیچے رکھا جائے گا۔باقی امیدوار، جن کا انتخاب نہیں کیا گیا تھا لیکن وہ اب بھی ملازمت میں ہیں، انہیں تیسری فہرست کے آخری حصے میں نیچے رکھا جائے گا اور ان کی سنیارٹی کا تعین فہرست کی وصولی کی تاریخ سے کیا جائے گا۔غیر منتخب افراد میں، وہ تاریخ جس پر ریاستی حکومت کو 10.5.1979 کی فہرست موصول ہوئی تھی، وہ آخری تاریخ ہو گی اور اس تاریخ کو تقرریوں کی متعلقہ تاریخوں کو مد نظر رکھتے ہوئے اور اگر اس کے بعد بنایا جاتا ہے تو، سنیارٹی کو ان متعلقہ تاریخوں سے شمار کیا جائے گا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4438-42، سال 1995 وغیرہ۔

الہ آباد عدالت عالیہ کے ڈبلیو پی نمبر 87/5809، 10921، 10926، 10923 اور 10922، سال 1989 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے ڈی وی سہگل اور آر بی مشرا ان کے ساتھ۔

جواب دہندگان کے لیے اے بی میتھیو، ایس کے مشرا، جی کے بنسل، مس گیتانجلی موہن اور ایس اے سید۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔اجازت دی گئی۔

ریاست بڑی مصیبت کی زد میں ہے اور اس مصیبت سے بچنے کے لیے اس کی بازیابی کے لیے اس عدالت سے مدد مانگتی ہے۔ریکارڈ سے، یہ دیکھا گیا ہے کہ صوبائی میڈیکل سروس (پی ایم ایس) کیڈر کے ڈاکٹروں کی 2056 آسامیاں ایک سال کی مدت کے لیے یا اتر پردیش پبلک سروس کمیشن (پی ایس سی) سے باقاعدگی سے منتخب امیدواروں کی تقرری تک، جو بھی پہلے ہو، ایڈہاک تقرریوں کے ذریعے پر کی گئیں۔1971 میں، پی ایس سی نے اگرچہ انتخاب کیا اور باقاعدہ تقرری کے لیے کچھ

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

امیدواروں کے ناموں کی سفارش کی، لیکن ان امیدواروں کی کوئی تقرری نہیں کی گئی۔اسی طرح حکومت نے اپنے خط میں مزید انتخاب کی درخواست کرتے ہوئے درخواست ارسال کی تھی اور پی ایس سی نے 1703 امیدواروں کی تقرری کے لیے سفارش کی تھی۔دریں اثنا، کچھ ایڈہاک تقرریوں نے عدالت عالیہ سے رجوع کیا اور درخواست کی، اور عدالت نے ان کی ابتدائی تقرری کی تاریخوں سے ان کی خدمات کو باقاعدہ بنانے کی ہدایت کی، جس کے خلاف ریاست نے اس عدالت میں اپیل دائر کی۔ایس ایل پی (سی) 92/13480 اور بیچ میں اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ چونکہ انہوں نے 20 سال سے زیادہ کی خدمت کی ہے، اس لیے انہیں 20 سال کی سنیارٹی سے انکار کرنا غیر منصفانہ ہے۔ نتیجتاً، جب ریاست نے تمام ایڈہاک ملازمین کی خدمات کو ان کی تقرریوں کی متعلقہ تاریخوں سے باقاعدہ بنانے کی کوشش کی تو براہ راست بھرتی ہونے والوں نے رٹ درخواستیں دائر کیں اور عدالت عالیہ نے حکومت کو ہدایت کی کہ وہ پی ایس سی کی طرف سے کی گئی سفارشات کو ان امیدواروں تک محدود کرے جو اس وقت ریاست میں خدمات انجام دے رہے تھے۔ریاست نے یہ اپیلیں دائر کی ہیں اور اپنی مشکلات کو دور کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ غیر منتخب اور منتخب ایڈہاک ملازمین کی بین سنیارٹی کے تعین میں کون سا منصفانہ اصول اپنایا جائے گا؟ تمام فریقین کے قابل وکیل کو سننے کے بعد، ہمارا خیال ہے کہ ایک منصفانہ اور مناسب حل تک پہنچا جا سکتا ہے۔

یہ طے شدہ قانون ہے کہ تمام ایڈہاک تقرریوں کو مستقل یا سنیارٹی کا کوئی حق نہیں دیا جاتا ہے۔وہ قواعد کے مطابق اپنی باقاعدہ تقرری کی تاریخ سے ہی حقوق حاصل کرتے ہیں۔اگر، تاہم، ابتدائی تقرریاں قواعد کے مطابق ہیں، حالانکہ ایڈہاک یا عارضی بنیاد پر، تو سنیارٹی کو ابتدائی تقرری کی تاریخوں سے شمار کیا جائے گا۔یہاں ایڈہاک تقرریاں قواعد کے مطابق تھیں۔اس طرح یہ واضح ہو جائے گا کہ اگرچہ ڈاکٹروں نے 33 سال سے زیادہ عرصے میں ڈال دیا ہے، لیکن وہ ایڈہاک کے بنیاد پر ہیں۔تقرریوں کی

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

متعلقہ تاریخوں سے سب کو سنیارٹی نہیں ملے گی۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ کچھ ڈاکٹر سبکدوش ہو چکے ہیں اور کچھ کو عدالتوں کی طرف سے دی گئی ہدایت کا فائدہ ملا ہے کہ وہ اپنی خدمات کو باقاعدہ بنائیں جس تاریخ کو ان کی تقرری ہوئی تھی اور احکامات حتمی ہو گئے ہیں۔ لہٰذا، وہ ابتدائی تقرریوں کی متعلقہ تاریخوں سے اپنی سنیارٹی شمار کرنے کے حقدار ہیں۔

باقی ڈاکٹروں میں سے، چونکہ پی ایس سی نے سال 1972 میں امیدواروں کے ناموں کا نوٹیفکیشن، انتخاب اور سفارش کی تھی، اس لیے ریاستی حکومت کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ پی ایس سی کے ذریعے مقرر کردہ میرٹ کے مطابق ان کی تقرری کرے۔ ریاستی حکومت کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ ان کی تقرری اس تاریخ سے کرے جس دن ریاستی حکومت کو پی ایس سی سے میرٹ لسٹ موصول ہوئی تھی اور انہیں ان امیدواروں سے نیچے رکھا جائے جن کی تقرری کو عدالتوں یا سروس ٹریبونل نے برقرار رکھا تھا اور وہ حتمی بن گئے تھے۔

ان امیدواروں کے بارے میں جن کے ناموں کی پی ایس سی نے تین قسطوں میں سفارش کی تھی-پہلی 23.12.77 پر، دوسری 16.6.78 پر اور حتمی فہرست 10.5.79 پر، ریاستی حکومت کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ انہیں متعلقہ فہرستوں میں میرٹ کی ترتیب میں مقرر کرے۔ اس طرح مقرر کردہ افسران کی سنیارٹی متعلقہ فہرستوں میں پی ایس سی کے تعین کے مطابق ہو گی۔ ان کا تقرر ان تاریخوں سے کیا جائے گا جن پر ریاستی حکومت کو متعلقہ فہرستیں موصول ہوئی تھیں اور انہیں ان تاریخوں سے باقاعدگی سے مقرر کیا گیا سمجھا جانا چاہیے۔ انہیں 1972 کے منتخب افراد سے نیچے رکھا جائے گا۔ باقی امیدوار، جن کا انتخاب نہیں کیا گیا تھا لیکن وہ اب بھی ملازمت میں ہیں، انہیں تیسری فہرست کے آخری حصے میں نیچے رکھا جائے گا اور ان کی سنیارٹی کا تعین فہرست کی وصولی کی تاریخ سے کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ غیر منتخب افراد میں، وہ تاریخ جس پر ریاستی حکومت کو 10 مئی 1979 کی فہرست موصول ہوئی تھی، وہ آخری تاریخ ہو گی اور اس تاریخ کو تقرریوں کی متعلقہ تاریخوں پر غور کیا جائے گا اور اگر اس

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and integrity of this document

کے بعد کیا جاتا ہے تو سنیارٹی کو ان متعلقہ تاریخوں سے شمار کیا جائے گا۔ ریزرویشن کی حکمرانی، اگر لاگو کی جاتی ہے، اور امیدواروں کو اسی کے مطابق منتخب کیا جاتا ہے، تو عام امیدواروں کے مقابلے میں ان کی سنیارٹی ریاستی حکومت کے زیر انتظام فہرست کے مطابق ہو گی۔

یہ ریکارڈ پر ہے کہ ان میں سے کچھ ایڈہاک ڈاکٹر پیرانہ سالی کی عمر حاصل کرنے پر ریٹائر ہو چکے ہیں۔ ان کے سلسلے میں، ایک ہدایت ہو گی کہ انہیں ابتدائی تقرری کی متعلقہ تاریخوں سے صرف اس مقصد کے لیے باقاعدگی سے مقرر کیا جائے کہ انہیں متعلقہ قواعد کے مطابق قابل قبول پنشن اور سبکدوشی کے فوائد دیے جائیں۔ اس کا حساب ملازمت میں مقرر کردہ عارضی یا ایڈہاک ڈاکٹروں میں بین سنیارٹی کے لیے نہیں لیا جانا چاہیے۔

ریاستی حکومت کو حکم موصول ہونے کی تاریخ سے چھ ماہ کی مدت کے اندر سینئرٹی طے کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے اور سینئرٹی طے ہونے پر انہیں ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ سبکدوش ڈاکٹروں کو پنشن اور دیگر اختتامی فائدے اس کے بعد دو ماہ کی مدت کے اندر جاری کریں۔

اسی کے مطابق اپیلوں کی اجازت ہے۔ ان حالات میں فریقین کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے اخراجات خود برداشت کریں۔

ایس ایل پی 1995/ 9430(سی سی 22831)

ایس ایل پی فائل کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ تاخیر معاف کر دی گئی۔ اجازت دی گئی۔ اپیل کو مندرجہ بالا فیصلے کی روشنی میں نمٹا دیا جاتا ہے۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document